سوال

علاج کی وجہ سے خون جاری ہونے پرچھوڑی ہوئی نمازوں کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

علاج سے ایک عورت کا خون جاری ہوگیا اوراس نے نماز چھوڑ دی توکیا وہ ان نمازوں کی قضا ادا کرے گی یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب خون حیض جاری کرنے کےلیے علاج کیا جائے اوراس علاج سے خون جاری ہوجائے تواس کی وجہ سے ترک کی ہوئی نمازوں کی قضا نہیں ہوگی۔ حیض کا خون جب بھی موجود ہوگا، اس کا حکم بھی موجود ہوگا، جیساکہ عورت اگر کوئی مانع حیض چیز استعمال کرے اوراس کی وجہ سے حیض نہ آئے تووہ نماز پڑھے گی اور روزے بھی رکھے گی، روزے قضا نہیں کرے گی کیونکہ وہ حائضہ نہیں ہے کیونکہ حکم اپنی علت کے ساتھ لگایا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

وَيَسـَٔلونَكَ عَنِ المَحيضِ قُل هُوَ أَذًى ... سورة البقرة ٢٢٢

''اورتم سے حیض کے بارے میں دریافت کرتے ہیں، کہہ دووہ تو نجاست ہے۔''

پس جب یہ نجاست موجودہوگی تو اس کا حکم بھی ثابت ہوگا اورجب یہ نجاست موجود نہ ہوگی تو اس کا حکم بھی ثابت نہیں ہوگا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 226